کتاب نما

فقہ الحدیث، امام شوکانی' ترجمہ وتخریج: حافظ عمران ایوب لاہوری۔ ناشر: نعمانی کتب خانہ' حق سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات (بڑی تقطیع) جلداوّل: ۷۵۲۔ جلددوم: ۸۱۴۔ قیمت: ۴۳۰/۴۵۰ روپے علی الترتیب۔

امام محمد بن علی الشوکانی (۱۱۷۳ھ- ۱۲۵۰ھ) معروف محدثین میں سے ہیں۔ آپ کی کتاب الدُرر البھیّہ درس نظامی کے نصاب کا حصہ ہے۔ احادیث سے احکام کا استنباط اس کا موضوع ہے۔ اُردو زبان میں اس کی کوئی عام فہم اور جامع شرح موجود نہ تھی۔ اب حافظ عمران ایوب نے فقہ الحدیث کے نام سے یہ مفصل شرح لکھی ہے۔ یہ شرح کئی حوالوں سے افادیت کی حامل ہے۔

ابتدا میں ایک مختصر مگر جامع مقدمہ لکھا گیا ہے جس میں فقہ کا معنی ومفہوم' اہمیت وضرورت' مآخذ' مذاہب اربعہ' اور ان کا مختصر تعارف' اختلاف کے اسباب اور امام شوکانی اور شیخ البانی کی حیات وخدمات کو بیان کیا گیا ہے۔ الدُرر البھیّہ کے متن کا سلیس ترجمہ دیا گیا ہے اور الفاظ کی لغوی وضاحت اور اصطلاحی وشرعی تعریف کے ساتھ ساتھ تفصیلی حوالہ جات بھی درج کر دیے ہیں۔

کسی بھی مسئلے کے حوالے سے صحابہ کرامؓ، ائمہ وفقہا اور جدید وقدیم علما کے اقوال وفتاویٰ اور بعض مقامات پر اصولی قواعد کو بیان کیا گیا ہے اور پورے اہتمام کے ساتھ ان کے حوالہ جات کو درج کیا گیا ہے۔ راجح مسلک کی وضاحت اور کتاب وسنت کی روشنی میں اس کے دلائل کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ ایک عنوان 'متفرقات' ہے۔ کسی مسئلے سے متعلق ائمہ اربعہ نے کوئی بحث نہیں کی یا دورِ جدید میں کوئی مسئلہ زیادہ اہمیت اختیار کر گیا ہے تو متفرقات میں اس کو بڑی خوب صورتی سے بیان کر دیا گیا ہے۔

کسی بھی فقہی مسئلے پر متنوع مسالک و آرا کو عمدہ پیرایے میں بیان کر کے اور بلاتعصب کتاب وسنت کی کسوٹی پر پرکھ کر مسائل واحکام کا استنباط کیا گیا ہے۔ جملہ مسالک و مذاہب کے لوگ اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ یوں اختلافی مسائل میں اعتدال کی راہ دکھائی گئی ہے۔ احادیث اوراقوال وفتاویٰ کی تخریج کا کام دقیق اور قابلِ قدر ہے جونہایت عرق ریزی سے انجام دیا گیا ہے۔

روزمرہ زندگی میں درپیش مسائل کی تفہیم، احادیث کی تخریج وتحقیق، فقہی مذاہب واقوال کا بیان، راجح مسلک کی وضاحت، اختلافی مسائل میں اعتدال کی راہ جیسی خصوصیات کی بنا پر زیرتبصرہ کتاب محض ایک شرح ہی نہیں بلکہ اپنے موضوع پر ایک انسائی کلوپیڈیا ہے۔ اساتذہ کرام، علوم دینیہ کے طلبہ اور عام لوگوں کی علمی ضرورت پورا کرنے کے ساتھ ساتھ علوم الحدیث وفقہ میں گراں قدر اضافہ ہے۔ فاضل مصنف بجاطور پر اس علمی کاوش پر تحسین کے مستحق ہیں۔ دیدہ زیب سرورق اور عمدہ طباعت کتاب کی دل کشی میں مزید اضافے کا باعث ہے۔ (فاروق احمد)

جدید فقہی مسائل اوران کا مجوزہ حل، ترتیب وتدوین: ڈاکٹر عبدالستار ابوغدہ، ترجمہ: ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی۔ ناشر: ماڈرن اسلامک فقہ اکیڈمی، گلشن اقبال، کراچی۔ صفحات: ۴۴۸۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

اسلام ہر زمانے کے لیے ہے۔ اس لیے پیش آمدہ مسائل کے بارے میں غوروفکر اوران کا حل ڈھونڈنے کے لیے ہمیشہ سے اجتہاد کیا جاتا رہا ہے۔ اسلامی کانفرنس تنظیم (OIC) سے یوں تو پوری اُمت کو بجاطور پر شکوے ہیں لیکن تنظیم کا ذیلی ادارہ بین الاقوامی اسلامی فقہ اکیڈمی ہے جو ہر برس کسی مسلم ملک میں سالانہ اجلاس منعقد کر کے تمام رکن ممالک سے اس کی کونسل کے ارکان، اسلامی علوم کے ماہرین اور متخصصین کو جمع کرتی ہے اور موجودہ موضوعات اور نئے پیش آمدہ مسائل پر غوروخوض اور بحث مباحثہ کرتے ہیں۔ پھر اتفاق رائے سے جو فیصلے ہوتے ہیں انھیں قراردادوں اورسفارشات کی شکل میں مرتب کرلیا جاتا ہے۔

زیرنظر کتاب مذکورہ اکیڈمی کے ۱۵ سیمی ناروں میں منظور کردہ قراردادوں اورسفارشات پر

مبنی ۱۴۲ موضوعات پر سفارشات کا مجموعہ ہے۔ موضوعات نہایت متنوع ہیں، یعنی اقتصادیات سے لے کر طبعیات تک، طب سے لے کر سیاسیات تک، معاشرتی امور سے لے کر تہذیبی امور تک، نیز عقائد اور فقہی امور بھی اس میں شامل ہیں۔ مغرب میں بسنے والے مسلمانوں کے خصوصی مسائل سے متعلقہ جوابات اور حل بھی اس میں بیان کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹکنالوجی نے جس طرح معاشرتی ڈھانچوں پر شدید اثرات مرتب کیے ہیں اور اس وجہ سے جن الجھنوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ان پر بھی اس کتاب میں بحث کی گئی ہے، مثلاً برقی بنک کاری نظام بالخصوص کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے حوالے سے مسائل کا جواب دیا گیا ہے۔

گلوبلائزیشن پر اکیڈمی کی ۱۰ سفارشات گلوبلائزیشن کے پیچھے کام کرنے والی مغربی طاقتوں کے منفی عزائم سے نبٹنے کے لیے دی گئی ہیں۔ عقائد کے حوالے سے قادیانیت اور بہائیت کی بابت قراردادیں اور سفارشات پیش کی گئی ہیں۔

وہ لوگ جو سمجھتے ہیں کہ اجتہاد کا دروازہ بند ہے، انھیں اس ادارے کی تحقیقات اور علمی کام پر ضرور نظر ڈال لینی چاہیے۔ اس کے علاوہ خود عام مسلمانوں میں بھی یہ بات واضح کرنے کی ضرورت ہے کہ اجتہادِ اُمت کی سطح پر مرکزی طور پر بھی جاری و ساری ہے۔ نام نہاد ماڈرن اسلام کی تبلیغ کرنے والوں سے مکالمہ کرنے والوں کے لیے بھی یہ کتاب نہایت مفید ہے۔ مجموعی طور پر اکیڈمی، نیز ناشر لائقِ تحسین ہیں کہ انھوں نے ان قراردادوں اور سفارشات کو جو اُمت کے اجماع کے ساتھ تیار کی گئی ہیں، شائع کیا اور اُردو دان طبقے کے لیے پیش کیا۔ اس کتاب کے آخر میں اشاریہ دیا گیا ہے جس سے کتاب کی افادیت دوچند ہوگئی ہے۔ (محمد الیاس انصاری)

Islam & The Clash of Civilizations [اسلام اور تہذیبوں کا تصادم]، ڈاکٹر اقبال ایس حسین۔ ناشر: ہیومینٹی انٹرنیشنل، ۱۴- کرشن نگر، گوجرانوالہ۔ صفحات: ۳۸۰۔ قیمت: ۶۰۰ روپے/۲۰ امریکی ڈالر۔

عالمِ اسلام اور عالمِ کفر کے درمیان تہذیبی و سیاسی غلبے کی کش مکش پر سیکڑوں کتابیں، ہزاروں مقالے اور لاکھوں صفحات پر پھیلے ہوئے مضامین، تجزیے اور رپورٹیں یہ ثابت کرنے کے

لیے تحریر کیے گئے ہیں کہ اسلام دقیانوسی مذہب ہے، عورتوں کو مساوی حقوق نہیں دیتا، خوش گوار زندگی کا مخالف ہے، انسانوں پر نامعقول قدغنیں عائد کرتا ہے اور دہشت گردی کی تعلیم دیتا ہے۔ جب تک اسلام کے پیروکار دنیا میں موجود ہیں امن قائم نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا اس خوف ناک بلا سے نجات حاصل کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنا چاہیے۔ چاہے افغانستان کی اینٹ سے اینٹ بجانا پڑے، عراق میں شہروں اور دیہاتوں کو ملیامیٹ کرنا پڑے، فلسطین میں جمہوری انتخابات کے نتائج تسلیم کرنے سے انکار کرنا پڑے، یا تین یہودی فوجیوں کی رہائی کے بہانے لبنان کے ہر ہر قصبے کو خاک وخون میں نہلانا پڑے۔

مغرب اور مغربی ممالک کی جانب سے مسلط کی جانے والی اس تہذیبی وفکری یلغار کا راستہ روکنے کی ایک علمی کوشش حال ہی میں منظرِ عام پر آنے والی کتاب: Islam & The Clash of Civilizations ہے جس میں مغرب کے مفکرین کی فکری خامیوں کی نشان دہی اور اسلام کے خلاف الزامات کا جو طومار باندھا گیا ہے اُسے بے نقاب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مصنف نے مغربی افکار کا مفصل جائزہ لیا ہے۔ وہ اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ آزاد دنیا کی بڑی تعداد نے اسلام کو سمجھا ہی نہیں، اور اسلام کے پیروکاروں کی ایک بڑی تعداد بھی اسلام کا پیغام صحیح انداز میں پہنچانے میں ناکام رہی ہے۔

زیرنظر کتاب میں تہذیبی کش مکش پر ایک نئے انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے اور اس بات پر زور دیا گیا کہ مغرب کے فکری اماموں اور موجودہ منظر (تحدیدِ اولاد، تجرد، مادہ پرستی، مذہب بیزاری، مسلم دشمنی وغیرہ) میں سے ہر ایک کا جائزہ لیا جائے اور بتایا جائے کہ مغربی تہذیب، انسانوں کو پتھر کے دور میں لے جانا چاہتی ہے۔ برقعہ یا نیم لباس، غیرت یا مخلوط محفلیں، حلال وحرام یا شباب وشراب، بنیاد پرستی یا روشن خیالی، جمہوریت یا شاہوں کی غلامی جیسے موضوعات پر کھل کر بحث کی گئی ہے۔ سائنس وٹکنالوجی کے میدان میں، تہذیب وثقافت کے میدان میں، خدمتِ خلق اور حب انسانیت کے میدان میں، تبلیغ دین اور تمدنی ارتقا کے میدان میں مسلمان جس طرح روشن مثالیں قائم کرتے رہے ہیں، ان کا جائزہ ۲۵ ابواب میں لیا گیا ہے۔ ان کے مطالعے سے نئی روح بیدار ہوتی ہے اور اسلام کا پرچم سربلند کرنے کا عزم بھی۔ اسلام اور مغرب کی تہذیبی کش مکش کے

موضوع پر اہم علمی کاوش اور مفید علمی اضافہ۔ (محمد ایوب منیر)

قرآن پر عمل، سمیہ رمضان۔ مترجم: ظہیرالدین بھٹی۔ ناشر: منشورات، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۷۵ روپے۔

قرآن پر عمل قرآنی آیات کے مطابق عمل اور ان کے معجزاتی اثرات کے بیان پر مشتمل ایک خوب صورت کتاب ہے۔ یہ کتاب محترمہ سمیہ رمضان کے تجربات پر مشتمل ان کے سلسلہ وار مضامین کا مجموعہ ہے۔ مصنفہ ایک عرب معلّمہ ہیں۔ انھوں نے مدت سے درسِ قرآن کا ایک سلسلہ شروع کر رکھا ہے جس کے ذریعے بالخصوص خواتین کے ذہنوں میں تبدیلی لانے اور ان کی الجھنوں اور پریشانیوں کا علاج دریافت کرنے میں کوشاں ہیں۔ وہ ہر دفعہ ایک قرآنی آیت کا انتخاب کرتی ہیں اور پھر وہ اور ان کی ساتھی دوسری خواتین اس آیت کے مطابق عمل کرتی ہیں تو اپنے مسائل حل ہوتے دیکھتی ہیں۔ شرکا تجربے سے سیکھتی ہیں کہ قرآن کی تعلیمات کے مطابق عمل کرنے میں کتنے فوائد وثمرات حاصل ہوتے ہیں۔

ترجمہ رواں اور سلیس زبان میں کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں محض قرآن کی تبلیغ پر ہی اکتفا نہیں کیا گیا، اس پر عمل کرنے اور زندگی کے ہر معاملے میں اس سے رہنمائی حاصل کرنے کی ترغیب بھی دی گئی ہے۔ یہ کتاب خواتین کے ساتھ ساتھ مردوں کو بھی قرآن فہمی اور اس کے مطابق عمل کرنے اور زندگی گزارنے کا جذبہ و سلیقہ فراہم کرتی ہے۔ حال ہی میں اس کا اعلیٰ کاغذ پر خوب صورت اور دل کش نیا اڈیشن سامنے آیا ہے۔ (سعید اکرم)

سیرت الامین صلی اللہ علیہ وسلم، محمد رفیق ڈوگر۔ ناشر: دید شنید پبلشرز، ۲۳-فضل منزل، بیڈن روڈ، لاہور۔ صفحات (جلد اول): ۱۷۴، (دوم): ۱۵۷، (سوم) ۱۸۴۔ قیمت فی جلد: ۱۵۰ روپے۔

تین جلدوں پر مشتمل یہ کتاب انفرادیت کے ساتھ ساتھ بہت سی خوبیوں کی حامل ہے۔ ہر عمر کے بچوں کے لیے لکھی گئی اس کتاب میں اسلوبِ بیان شستہ، رواں اور سادہ و عام فہم ہے۔ واقعاتی اور افسانوی انداز قاری کو کھینچ لیتا ہے اور وہ پڑھتا چلا جاتا ہے۔ تحریر دل نشین، مؤثر اور

اثرانگیز ہے۔ پہلی جلد نبی کریمؐ کے احوال، دین ابراہیمی کی تکمیل کے مشن کے لیے جدوجہد، دشمنانِ اسلام سے مقابلہ اور اہلِ مکہ کے مظالم پر مبنی ہے۔ دوسری جلد مدینہ میں اسلامی ریاست کے قیام، اسلامی معاشرے کی تشکیل، دشمنوں کی سازشوں اور آپؐ کی دفاعی، سیاسی اور سفارتی حکمت عملی کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔ تیسری جلد عرب میں اللہ کے دین کے مکمل غلبے اور نبی کریمؐ کے مشن کی تکمیل اور رفیق اعلیٰ سے ملاقات کی تفصیلات کا احاطہ کرتی ہے۔ اس طرح مکمل سیرتِ رسولؐ سامنے آجاتی ہے۔

ہر باب کے آخر میں درسی کتاب کی طرح 'تعاون' کے عنوان سے مشکل الفاظ کے معنی دیے گئے ہیں اور ذہنی مشق اور سیرت کے اسباق کو ذہن نشین کرنے کے لیے 'اپنے شاباش کے نمبر لگائیں' عنوان کے تحت مختلف سوالات اور ان کے جواب دیے گئے ہیں۔ رنگین تصاویر اور نقشوں سے بھی کتاب کو مزین کیا گیا ہے۔

دینی مدارس اور اسلامی تربیت کرنے والے اسکول اسے نصاب میں شامل کر سکتے ہیں۔ والدین بچوں کو پڑھوا کر سوالات کرائیں تو ساری زندگی کے لیے سیرت کے واقعات ذہن پر نقش ہوجائیں گے۔(امجد عباسی)

تاج محل سے زیرو پوائنٹ، چودھری محمد ابراہیم، ناشر: بیت الحکمت، لاہور۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت: ۲۲۰ روپے۔

زیرتبصرہ کتاب ایک صاحبِ بصیرت اور ملک و قوم کے لیے دردِ دل رکھنے والے زرعی سائنس دان چودھری محمد ابراہیم کے زورِقلم کا نتیجہ ہے جس میں انھوں نے بھارت میں اپنے مختصر قیام کے مشاہدات کو قلم بند کیا ہے۔ بقول دیباچہ نگار ''ایک ہفتے میں انھوں نے بھارت کی تاریخ و ثقافت، تہذیب و تمدن، مذاہب و ادیان، معاشرت و معیشت، سیاست و حکمت اور آثار و شواہد کے کتنے ہفت خواں طے کیے، اس کا اندازہ سفرنامے کے تفصیلی مطالعے ہی سے ممکن ہے''۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر نے پیش لفظ میں سفرناموں کی پوری تاریخ خصوصاً ہندستان کے سفرناموں کو ایجاز و اختصار مگر جامعیت سے پیش کیا ہے۔(عبداللہ شاہ ہاشمی)

تعارفِ کتب

☆ **تلبیس ابلیس**، علامہ ابن جوزیؒ، ترجمہ: مولانا ابومحمد عبدالحق۔ ناشر: مکتبہ اسلامیہ بالمقابل رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۵۷۴۔ قیمت (اعلیٰ اڈیشن) ۲۸۰ روپے۔[شیطان روزِ اوّل سے انسان کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے۔ شیطان جس طرح بھی انسان کو دھوکا دیتا ہے، جس جس طرح کے پردوں میں آتا ہے، اس کا ممکنہ حد تک تفصیلی بیان علامہ ابن جوزی نے اپنی اس کتاب میں کیا ہے۔ یہ ایک آئینہ ہے جس میں ہرشخص دیکھ سکتا ہے کہ شیطان اس کے ساتھ کیا کچھ کرسکتا ہے اور کرتا ہے۔ اس کا مقصد شیطان کے تلبیس (دھوکے) سے آگاہ کرنا ہے تاکہ لوگ گمراہی سے بچ سکیں۔]

☆ **کتاب الوسیلہ**، امام ابن تیمیہ، ترجمہ: ضیغم الانصاری۔ ناشر: اسلامی اکادمی، ۱۷-الفضل مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت: ۲۲۰ روپے۔[اسلام کی تعلیمات کے مطابق اللہ کے ہر بندے کو اللہ سے راست رسائی حاصل ہے لیکن عموماً لوگ کسی وسیلے کی تلاش کرتے ہیں جس کی وجہ سے لاتعداد مشرکانہ افعال اور بدعات کا دروازہ کھلتا ہے۔ اس مسئلے پر امام ابن تیمیہ کی جامع کتاب کا یہ سلیس اور عام فہم ترجمہ ہے۔ تمام پہلو سامنے آجاتے ہیں۔ زندگی میں کسی سے دعا کروانا تو ٹھیک ہے، لیکن مرنے کے بعد، یا قبر پر جاکر کسی کو وسیلہ بنانا جائز نہیں۔]

☆ **الجامع الفرید شرح کتاب التوحید**، عبداللہ بن جاراللہ، ترجمہ: حافظ محمود احمد۔ ناشر: حدیبیہ پبلی کیشنز، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔[عقیدۂ توحید کو دین کے نظام میں اساسی حیثیت حاصل ہے۔ یہ درست نہ ہو تو گمراہی کے بے شمار دروازے کھل جاتے ہیں۔ اس موضوع پر الشیخ محمد بن عبدالوہابؒ کی کتاب کو سوالاً جواباً پیش کیا گیا ہے۔ عقیدۂ توحید کے بارے میں تمام پہلوؤں سے آگاہی کے لیے اس کا مطالعہ مفید ہے۔]

☆ **توہین رسالتؐ کی شرعی سزا**، مولانا محمد علی خاں باز۔ ناشر: مکتبہ قدوسیہ، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۷۰۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔[ان دنوں مغربی اخبارات میں کارٹونوں کی اشاعت کے بعد توہینِ رسالتؐ کا موضوع پر سب کی توجہ ہوگئی۔ یہ کتاب اس جرم کی سزا کے حوالے سے ایک مکمل بیان ہے جس میں صحابہ کرامؓ کے دور کا مفصل ذکر کیا گیا ہے۔]

☆ **شہید عامر چیمہ**، عابد تہامی۔ ناشر: تہامی گروپ پاکستان، ۱۶-اے، توحید سٹریٹ، آؤٹ فال روڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۱۹۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔[عامر چیمہ کی شہادت کے حوالے سے مرحلہ بہ مرحلہ تمام واقعات اور ان پر لکھے جانے والے اخبارات کے مضامین، سب کو یک جا کر دیا گیا ہے۔ اس کی حیثیت ایک دستاویز کی ہے۔]

☆شہید وفا، وسیم شاہد اولکھ۔ ناشر: اذان سحر پبلی کیشنز، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۱۳۶۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ [عامر چیمہ شہید کے حالاتِ زندگی، جنازے کی تفصیلات، منظوم تاثرات، تصاویر۔]

☆آپ کے خواب اور ان کی تعبیر، ابومحمد خالد بن علی العنبری، مترجم: ڈاکٹر حافظ عبدالرحمٰن یوسف۔ ناشر: مکتبہ ابن تیمیہ، لاہور۔ ملنے کا پتا: اسلامی اکادمی، ۱۷- اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۹۰۔ قیمت: درج نہیں۔ [خوابوں کا دیکھنا، ان کی تعبیر معلوم کرنا اور بتانا ماہرین نفسیات کے لیے ایک دل چسپ موضوع ہے۔ کتاب وسنت میں اس کے بارے میں جو کچھ آیا ہے اور تعبیر کے حوالے سے جو روایات ہیں ان کو جمع کر دیا گیا ہے۔]

☆شاہراہ دعوتِ دین، مصطفیٰ مشہور۔ ناشر: مکتبہ المصباح، ۱-۱ے ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ صفحات: ۲۰۶۔ قیمت: ۶۵ روپے۔ [دورِ حاضر میں دعوتِ دین کی راہ پر چلنے والوں کو جو مسائل پیش آتے ہیں ان کے بارے میں عملی نقطۂ نظر سے بہت اچھی مفید بحث اور مؤثر رہنمائی ہے۔ اس راہ کے ہر راہی کو مصطفیٰ مشہور کی اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔]

☆تزکیہ نفس، خلیل الرحمٰن چشتی، محمد خان منہاس۔ ناشر: الفوز اکیڈمی، ۴/۱۱-۱ی، اسلام آباد۔ صفحات: ۲۳۲۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔ [تزکیہ نفس کے موضوع پر ایک گائیڈ بک نوعیت کی کتاب جس میں ۱۲ تدابیر آیات و احادیث کی روشنی میں نہایت اختصار اور جامعیت سے بیان کی گئی ہیں۔]

☆نصرتِ الٰہی کے مناظر، ابوبلال حافظ طاہر منصور۔ ناشر: جہاد میڈیا پبلی کیشنز، hotsoup@maktoob.com۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ [دورِ رسالت وصحابہ میں میدان جہاد میں نصرتِ الٰہی کے واقعات نہایت ایمان افروز ہوتے ہیں۔ اس کتاب میں دورِ حاضر کے افغانستان، کشمیر، فلپائن اور دوسرے جہادوں کے ایسے واقعات جمع کیے گئے ہیں۔ ان سے یقین آتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کی مدد کرنے پر ہر طرح قادر ہے جو اس کی راہ میں جانیں پیش کرتے ہیں۔]

☆یومِ خندق، پروفیسر شفیع ملک۔ ناشر: پاکستان ورکرز ٹریننگ اینڈ ایجوکیشن ٹرسٹ، ایس ٹی ۲/۳، بلاک ۵، گلشن اقبال، کراچی۔ صفحات: ۶۰۔ قیمت: ۵۰ روپے۔ [پاکستان میں مزدور تحریک کا ایک مطالبہ ہے کہ یکم مئی کے بجائے، جو سوشلسٹ پس منظر رکھتا ہے یومِ خندق کو عالمی پیمانے پر یومِ مزدور کے طور پر منایا جائے۔ مصنف نے اس تجویز کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی ہے۔]

☆زندگی کی کتاب، قانتہ رابعہ۔ ناشر: ادارہ مطبوعات سلیمانی، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۵۹۔ قیمت: ۷۵ روپے۔ [زندگی گزارتے ہوئے روزمرہ پیش آنے والے واقعات پر اخباری کالم کے انداز سے کسی مناسب بات کی تذکیر۔ یہ ایسے ہی ۶۷ ایک ایک دوصفحات کے مختصر مضامین کا مجموعہ ہے۔ مطالعے سے معاشرے کی تصویر بھی سامنے آجاتی ہے۔]